This Question Paper contains 8 printed pages.

Seat No.:

Sl. No. : 101966

004 (U)

(March, 2019)

Time : 3 Hours] ***[Maximum Marks : 100***

ہدایات:-

(i) یہ پرچہ پانچ حصّوں پر مشتمل ہے۔

(ii) بائیں جانب مارکس درج ہیں۔

(iii) ہر سوال کے مارکس پرچے کے بائیں جانب درج ہیں۔

SECTION – A

■ ذیل کے سوالات کے معروضی جواب لکھیے۔ **[4]**

(1) اقبال احمد سہیل کی نظموں کا مجموعہ کس نام سے شائع ہوا ہے؟

(2) نظم ''پھول'' کے شاعر کون ہیں؟

(3) شیخ ابراھیم ذوق کی نظم کس صنف سے ہے؟

(4) مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکیڈمی نے شاعر عزیز نبیل کو کون سا ایوارڈ دیا؟

■ ذیل کے سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔ **[4]**

(5) شاعر محمد علوی نے اپنے وطن سے ہجرت نہیں کی۔ کیوں؟

(6) عاشقوں اور مہوشوں نے ستاروں کو دیکھ کر کیا تمنّا کی؟

(7) حفیظ جالندھری فرشتوں کی عبادت گاہ کسے کہتے ہیں؟

(8) شاعر کو اپنے محبوب سے کس بات کی شکایت ہے؟ (غزل مومن)

■ ذیل کے سوالوں کے جواب تین چار جملوں میں لکھئے۔ [4]

(9) ''رہ نہ گیا کچھ تفرقہ باہم'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(10) قافلے والوں نے ستاروں کو خضرِ راہ کیوں سمجھا ہے؟

■ ذیل کے سوالوں کے جواب تفصیل سے لکھئے۔ [8]

(11) ''پھول'' نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے؟

(12) خسروِ چرخ سے کیا مراد ہے؟ شاعر ذوق نے بادشاہ کو شہہ خورشید اکلیل کیوں کہا ہے؟

یا

''سیتاجی'' نظم کا مرکزی خیال لکھیں؟

SECTION – B

■ ذیل کے سوالات کے معروضی جواب لکھئے۔ [4]

(13) ''ابوریحان بیرونی'' کس صنف سے ہے؟

(14) چاند سورج ستارے،......... ہائے اللہ یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ (جملہ کس نے کس سے کہا ہے)؟

(15) ''عباسی'' کس سبق کا کردار ہے؟

(16) ''سفرنامہ'' کے مصنف کون ہیں؟

■ ذیل کے سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔ [4]

(17) سارا نقد روپیہ ہار جانے پر میاں نے کیا نکلوایا؟

(18) انسان کی خوشی اور حق کیا ہے؟

(19) کس حکم سے سلیمہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے؟

(20) موسیقار کو کہاں بٹھایا گیا؟

■ ذیل کے سوالوں کے جواب دو تین جملوں میں لکھئے۔ [4]

(21) ٹیوٹوریل سسٹم کے ذریعہ کس طرح تعلیم دی جاتی ہے؟

(22) ہنگامہ کی خبر سن کی ایک ہندو پڑوسی نے جوشؔ کو کس بات سے آگاہ کیا؟

■ ذیل کے سوالوں کے جواب تفصیل سے لکھئے۔ [8]

(23) میر اور مرزا کی لڑائی کا نقشہ بیان کیجئے؟

(24) رگھوناتھ کے ساتھ کون سا سانحہ پیش آیا؟

یا

عامل کے گھر سے جو خط ملا، اس خط میں کیا لکھا تھا؟ اور خط کی خفیہ زبان کا خلاصہ کیا تھا؟

SECTION – C

■ ذیل کے مترادف الفاظ کی مناسب جوڑیاں بنایئے (چار) [2]

(25)	دھوم	ادراک	مہد
(26)	خوف	آوازہ	لجاجت
(27)	خوشامد	بیم	عقل
(28)	ڈر	فہم	جھولا
(29)	عاجزی	گہوارہ	شہرہ

■ ذیل کے خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے دوبارہ لکھئے (چار) [2]

(30) ہمارا مقصد اپنے آبائی فن کو عروج دینا ہے۔

(31) اسے عارضی مرض نے گھیرا ہے۔

(32) دنیا میں ہر کام مشکل ضرور ہے پر ناممکن نہیں۔

(33) تصویر کا دوسرا رخ بے حد تاریک ہے۔

(34) تمباکو نوشی صحت کے لئے مضر ہے۔

■ ذیل کے مجموعۂ الفاظ کے جامع لفظ لکھئے: (چار) [2]

(35) وہ پوشاک جو بادشاہ کی طرف سے بطورِ عزّت افزائی کے ملے۔

(36) اعلان کرنے والا۔

(37) وہ چیز جو کسی اور چیز پر اضافہ کر کے لگائی جائے۔

(38) ستاروں کی گردش دیکھنے کی جگہ۔

(39) ذوالحج کی نویں تاریخ۔

■ متروک الفاظ کی جگہ معیاری الفاظ لکھئے۔ [1]

(40) کبھو

(41) کوں

■ ذیل کے الفاظ کا املا درست کر کے دوبارہ لکھئے۔ [1]

(42) گلت۔

(43) تاریف یا مامولی۔

■ ذیل کے جوابات ہدایت کے مطابق لکھئے۔ (چھ) [3]

(44) ''گر'' لاحقہ سے مرکب الفاظ لکھئے۔

(45) ''خوش'' سابقہ سے مرکب الفاظ لکھئے۔

(46) ''تو کمزور ہوگئی تو میں برباد ہو جاؤں گا'' (جملے سے مرکب الفاظ پہچانیے)

(47) کرکٹ ٹیم نے ہندوستان کی شان بڑھادی۔ (''ہندوستان'' سابقہ ہے یا لاحقہ؟)

(48) ''وقف'' کی جمع لکھیے۔

(49) ''مقابر'' واحد لکھیے۔

(50) دونوں کی آواز سنائی دے رہی ہے لیکن حرکات دکھائی نہیں دے رہیں۔ (جملے سے ''حرف عطف'' پہچانیے)

■ ذیل محاوروں کے معنی بتا کر جملے بنایئے۔ [2]

(51) ناک کٹ جانا۔

(52) رونگٹے کھڑے ہونا۔

■ ہدایت کے مطابق جواب لکھیے۔ [3]

(53) میں نے دو روٹی کھایا تو نے کتنی روٹی کھائی؟ (جملہ درست کر کے دوبارہ لکھیے)

(54) سوچ سمجھ کر میں نے بہت فیصلہ سنایا ہے تجھے۔ (جملہ ترتیب سے لکھیے)

(55) میرے تو وہم وسوچ میں بھی نہ تھا کہ آپ میرے ساتھ ایسا کریں گے۔
(مرکب لفظ غلط ہو تو صحیح مرکب کے ساتھ جملہ دوبارہ لکھیے)

■ ذیل کے جملوں سے مفرد جملے الگ کیجیے۔ (دو) [2]

(56) میں اسٹیشن پہنچا پر ٹرین جا چکی تھی۔

(57) پریم چند کی زبان نہایت آسان اور بامحاورہ تھی۔

(58) ہر جان دار اور بے جان کو آب کی ضرورت ہے۔

■ ذیل کے جملوں کو پیچیدہ جملے بنایئے۔ (دو) [2]

(59) آندھی چلنے کا اندیشہ تھا، وہ خوف زدہ تھا۔

(60) بیمار ہونے کے باوجود میری دعوت میں شریک ہوا۔

(61) وہ مایوس ہے، امید نہیں ٹوٹی۔

SECTION – D

■ ذیل کی نظم پڑھ کر دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔ [5]

یارو جو تاج گنج یہاں آشکار ہے　　مشہور اس کا نام بہ شہر و دیار ہے
خوبی میں سب طرح کا اسے اعتبار ہے　　روضہ جو اس مکان میں دریا کنار ہے
نقشے میں اپنے، یہ بھی عجب خوش نگار ہے
پہلو میں ایک برج بنی کہتے ہیں اسے　　آتے نظر ہیں اس سے مکاں دور دور کے
مسجد ہے جس کی صفت بیاں کس سے ہو سکے　　پھر اور بھی مکاں ہیں ادھر اور اُدھر کھڑے
دروازۂ کلاں بھی بلند استوار ہے
وہ تاج دار شاہِ جہاں صاحبِ سریر　　بنوایا ہے انہوں نے لگا سیم و زر کثیر
جو دیکھتا ہے اس کے یہ ہوتا ہے دل پذیر　　تعریف اس مکاں کی میں کیا کیا کروں نظیر
اس کی صفت تو مشتہر روزگار ہے

سوالات:-

(62) دی گئی نظم میں کس عمارت کی تعریف کی گئی ہے؟
(63) روضۂ تاج محل کہاں بنایا گیا ہے؟
(64) برج سے کیا نظر آتا ہے؟
(65) تاج محل کس نے بنوایا؟
(66) ''تاج محل کو جو دیکھتا ہے اس کا دیوانہ ہو جاتا ہے' (یہ بات نظم کے کس مصرع میں کہی گئی ہے؟ مصرع لکھئے)

■ ذیل کی عبارت بغور پڑھیں۔ دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔ [5]

''ادیب کسی مادی چیز کا سہارا نہیں لیتا وہ الفاظ کے ذریعہ اپنے خیالات کو بھرپور طور پر پیش کرتا ہے۔
اس لئے کہ یہ الفاظ معنی اور جذبات کے لئے علامت کا کام دیتے ہیں۔
ادیب کے لئے ضروری ہے کہ اسے الفاظ پر پورے طور پر قدرت حاصل ہو۔ الفاظ کی یہ قدرت،

لغت کے مطالعے سے حاصل نہیں ہوسکتی کیونکہ لغت میں جو الفاظ استعمال ہوتے ہیں وہ بے جان ہوتے ہیں اس لئے کہ ان کا رشتہ دوسرے لفظوں سے نہیں ہوتا۔ الفاظ کا رشتہ مخصوص تصورات سے وابستہ ہوتا ہے اور ان کے ذریعہ بکھر بنتے ہیں۔ ان کا تعلق ادیب یا شاعر کے ذہن سے ہوتا ہے۔ اچھے ادیب کا کام یہ ہے کہ الفاظ کی جن خصوصیات اور اس کیمز اج سے جو صحیح تصور اس کے ذہن میں آتا اسے گرفت میں لے لے اور دوسروں تک پہنچا دے''

سوالات:-

(67) ادیب اپنے خیالات کس طرح پیش کرتا ہے؟

(68) ادیب کے لئے کیا ضروری ہے؟

(69) لغت کے الفاظ کو بے جان کیوں کہا ہے؟

(70) الفاظ کا رشتہ اور تعلق کس سے ہوتا ہے؟

(71) اچھے ادیب کا کام کیا ہے؟

■ **ذیل کی عبارت کا اختصار ایک تہائی (1/3) حصے میں کیجئے۔** **[5]**

(72) ہندو اور مسلمان وہ قومیں ہیں جو پچھلی لکیر کو کامل سمجھ کر اسی کو پیٹتے آتے ہیں۔ انگریز فرینچ اور جرمن ایسی قومیں ہیں جو ہمیشہ ترقی کی کوشش میں ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ اس ملک کی قومیں علم و ہنر و تربیت و شائستگی میں اپنے دور کی دنیا کی تمام قوموں سے مقدم اور اعلیٰ تھیں۔ اور شاید مسلمانوں کو تو یہ بھی عزت حاصل تھی کہ یورپ کی بعض قوموں کے استاد گنے جاتے تھے۔ مگر اسی عیب نے جو اُن قوموں میں تھے اور وہی خوبیاں جو ہمارے پاس تھیں معاملہ بالعکس کر دیا ہے۔ اب یورپ کی قومیں علم و ہنر اور تربیت میں اعلیٰ ہیں۔ پس ہماری قوم کو بھی چاہیے کہ اپنے دماغ کو لغویات اور بیہودہ خیالات سے صاف کریں جس نے عقل اور سمجھ کو خراب کر دیا ہے۔

■ **درج ذیل جملوں کو سبق کے مطابق ترتیب دے کر دوبارہ لکھئے۔** **[5]**

(73) 1. ہوایوں کہ محل کے شاعر نے نکلتے سورج کے حسن پر دل نشین نظم سنائی۔

2. مرمر مشرق سے ظلِ سبحانی نے گرج کر پوچھا۔

3. جہاں پناہ نے نکلتے سورج کا حسن ملاحظہ فرمانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔

4. مشرق سے عالی جاہ۔

5. اس خبر کے عام ہوتے ہی ملک میں تہلکہ مچ گیا۔

6. سرکار کا حکم ہے کہ جب تک وہ تیار نہ ہو جائیں، سورج نہ نکلے۔

7. سرکار نے کہا آج سے ہمارے ملک کا سورج نہ مشرق سے نکلے گا نہ مغرب میں ڈوبے گا۔

8. ہوم منسٹر نے کہا جی سرکار سمجھ گیا اب ایسا ہی ہوگا۔

9. سرکار نے کہا یہ آواز کس کی ہے۔

10. وزیر اعظم نے کہا یہ ایک بھکاری کی آواز ہے۔

SECTION – E

(74) محلے کی بجلی بار بار غائب ہو جاتی ہے' الیکٹرک سٹی کے جنرل منیجر کو اطلاع کی درخواست لکھئے۔ [5]

(75) ذیل کے پیراگراف میں مناسب رموزِ اوقاف لگا کر پیراگراف دوبارہ لکھئے۔ [5]

ڈاکٹر : اب تمہیں کیسا لگ رہا ہے سر دکھ رہا ہے

مینا : بیٹا ڈاکٹر انکل پوچھتے ہیں کہ اب تو کیسا ہے سر کا درد تو ٹھیک ہے

دیپک : ماں سر میں بہت درد ہو رہا ہے لیکن میں ٹھیک ہوں۔ امی اُرمی کو بلاؤ نا

مینا : اُرمی تو یہیں ہے بیٹا تیرے پاس ہی کھڑی ہے۔ جب سے تو گرا ہے اس کے آنسو نہیں رکے

(76) درج ذیل سے ایک عنوان پر مضمون لکھئے [10]

اگر میں وزیر اعظم ہوتا۔

میرا ٹرین کا سفر۔

رسم و رواج کی پابندی اور ہماری ذمہ داری۔

◆◆◆